کتاب کا جذبۂ محرکہ فریڈم فلوٹیلا کے قافلے پر اسرائیلی فوج کا افسوس ناک اور سفاکانہ حملہ ہے، مگر اسی واقعے کی بنیاد پر اسرائیل کی تاریخ، قیام اور بے گناہ فلسطینیوں پر ظلم وستم کی انتہا، امریکا اور اقوامِ متحدہ کی اسرائیل کی بے جا حمایت اور مسلمان حکمرانوں کی بے حسی کو وضاحت سے بیان کر دیا گیا ہے۔

فلسطین کا جغرافیہ، تاریخ اور سیاسی منظرنامہ بیان کرنے کے ساتھ ساتھ فلسطینیوں کی چھے عشروں کی جدوجہد آزادی اور حماس کی تاسیس وارتقا اور قربانیوں کی طویل داستان کو سلیس پیرایے میں بیان کیا گیا ہے۔ حماس کے رہنما خالد مشعل کا خصوصی انٹرویو، فلسطین کی پُرعزم دختر شہید وفا ادریس کا تذکرہ اور امریکا کی انسانی حقوق کی نمایندہ راشیل کوری کی لازوال قربانی کا بھی تذکرہ موجود ہے۔ ایسے باضمیر یہودیوں کا بھی تذکرہ کیا گیا ہے جو اسرائیل کے غدار ٹھیرے ہیں مگر ضمیر کی عدالت میں سرخرو ہونے کے لیے نئے نئے انکشافات کر رہے ہیں۔

ترکی واحد ملک ہے جس نے اسرائیلی ناجائز ریاست کے خلاف عالمی سطح پر پُرزور آواز بلند کی ہے۔ فریڈم فلوٹیلا کے واقعے کی پُرزور مذمت کے واقعات اور ترکی کے وزیراعظم رجب طیب اردوگان کا ورلڈ اکانومک فورم میں سابقہ اسرائیلی صدر شمعون پیریز کے سامنے فلسطینی مسلمانوں کے بارے میں جرأت مندانہ موقف کا اظہار اور اُس کی سنسنی خیز تفصیلات بھی موجود ہیں۔

فلسطین پر یہ کتاب ایک دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے۔ پروفیسر خورشید احمد کے الفاظ میں ’’یہ کتاب ان شاءاللہ انسانیت کے ضمیر کو بیدار کرنے اور مسلمان اُمت کو اس کی ذمہ داریوں کا شعور دلانے کی مفید خدمات انجام دینے کا ذریعہ بنے گی اور مصنف کے لیے دنیا اور آخرت میں اجرعظیم کا وسیلہ بنے گی‘‘۔ اُمت مسلمہ کا درد رکھنے والے ہر مسلمان کو اس کتاب کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔ (طاہر آفاقی)

تعارف کتب

◉ پیارے نبیؐ اور پیارے بچے، پروفیسر ڈاکٹر محمد مشتاق کلوٹا۔ ناشر: زم زم پبلشرز، شاہ زیب سنٹر نزد مقدس مسجد، اُردو بازار، کراچی۔ صفحات: ۱۹۹۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔ [بقول مصنف: ’پیارے بچوں کے لیے پیارے رسولؐ کی تعلیمات، اخلاقِ حسنہ، خوب صورت واقعات اور اسوۂ نبویؐ کا حسین گل دستہ پیش کیا ہے‘۔ مصنف نے آں حضورؐ کی زندگی کے بعض واقعات کا ذکر کر کے کسی خاص موقعے پر آپ کے طرزِعمل یا فرمودات کو زیادہ تر احادیث کی روشنی میں یا سیرت کی معروف و مسلمہ کتابوں کے حوالوں سے پیش کیا ہے۔ تقریباً ہر صفحے پر ’پیارے بچو، پیارے بچو‘ غیرضروری تھا۔ نہایت ضروری تو یہ ہے اللہ کا اِملا صحیح (اللہ) لکھا جائے۔]